بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ان الصلوٰۃ کانت علی المومنین کتابا موقوتا (القرآن)

بے شک نماز اپنے مقرّرہ وقت میں فرض ہے

برطانیہ میں طلوع آفتاب، زوال، پنج وقتہ نمازیں، روزہ اوقات کیلنڈر وقبلہ گائڈ

مرتّبہ: مولوی یعقوب احمد مفتاحی

ناشر: حزب العلماء یوکے

الانتساب و البشارۃ من اللہ

دینِ اسلام کے مبلّغین جنھوں نے صحیح دین ہم تک پہونچایا اور اب بھی یہ حضرات اپنی زندگی، مال وعزّت امّت کیلئے وقف کئے ہوئے ہیں ان کو سلام، اللہ تعالی کی طرف سے امتِ محمد ﷺ کے مامور ایسے باوصف خواتین وحضرات تا قیامت انشاء اللہ دینی خدمت کا فریضہ انجام دیتے رہیں گے، بیشک یہی وہ لوگ ہیں جن کے حق میں اللہ تبارک وتعالی نے قرآن میں فرمایا **كنتم خير امة اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله(الفرقان)** ....

اسمِ کتاب: فجر وعشاء اور برطانیہ میں نماز رزہ اوقات وقبلہ کیلنڈر (حصہ ۱-۲)

مرتّب مولوی یعقوب احمد مفتاحی

کل صفحات: ۳۶۶

اشاعتِ اوّل: محرّم ۱۴۲۸ھ / جنوری ۲۰۰۷ء

شائع کردہ: حزب العلماء یوکے

Hizbul Ulama UK. 74c Upton Lane, London. E7 9LW. England. UK

Tel: ++447866464040 Email: Info@hizbululama.org.uk

سم اللہ الرحمان الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ ومن تبعہ الی یوم الدین

اما بعد

محترم قارئینِ کرام خواتین وحضرات   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذیل میں انگلیش کتاب Fajar and Isha (v-1) (فجر اور عشاء) کے دوسرے حصہ ''نماز روزہ کے اوقات وقبلہ کیلنڈر برائے برطانیہ۔ حصّہ ۲'' میں طلوع وغروب آفتاب زوال یعنی ظہر اور پنج وقتہ نمازوں اور روزہ کے اوقات کے متعلق انگلش میں جو نوٹس ہیں ان کی تشریح اردو داں خواتین وحضرات کی معلومات کیلئے پیشِ خدمت ہے، حصہ ۲ کا انگلش نام

SALAT TIMES, QIBLAH FOR TOWNS AND CITIES IN THE UNITED KINGDOM(v-2) ہے۔

کتاب کے حصہ اول میں یہ بات معلوم ہوچکی ہے کہ حزب العلماء یوکے کی ماتحتی میں برطانیہ کے شہر بلیکبرن لنکا شائر میں محرم الحرام ۱۴۰۸ھ سے لیکر محرّم ۱۴۰۹ھ (مطابق ستمبر ۱۹۸۷ء سے اگست ۱۹۸۸ء) تک فجر وعشاء کی نماز کے اوقات کے سال بھر کے مشاہدے کیئے گئے اور حزب العلماء یوکے کی دعوت پر مورخہ ۱۵ شعبان ۱۴۰۸ھ مطابق ۲ اپریل ۱۹۸۸ء بروز ہفتہ اور دوسری مرتبہ ۲۴ جمادی الاولی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲ جنوری ۱۹۸۹ء بروز پیر برطانیہ

کے علماء کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔

ان اجلاسوں میں جمیعۃ العلماء برطانیہ، مرکزی جمیعۃ العلماء برطانیہ اور حزب العلماء یوکے کے علمائے کرام نے فجر وعشاء کے اوقات کے مشاہدات پر تفصیلی بحث ومباحثہ اور مشاہدین پر جرح وقدح کے بعد طے کیا کہ چونکہ آبزرویٹری کے مفروضہ حساب کے مطابق حاصل کردہ ان نمازوں کے اوقات اور مشاہدات کے ان اوقات میں مماثلت کے بجائے بیّن فرق ہے اس لئے شرعی اصول اور مفتیانِ کرام کے فتاوی کے مدِ نظر آبزرویٹری والوں کے سورج کے زیرِ افق بارہ، پندرہ یا اٹھارہ درجات کے مطابق اوقات غلط ہیں اور اب سے ان نمازوں کیلئے مشاہدات کے اوقات پر عمل کیا جائے (تفصیل کیلئے اردو داں طبقہ میری الگ سے کتاب ''برطانیہ میں عشاء کا صحیح وقت'' کا اور انگریزی داں طبقہ یہاں ساتھ ہی میری کتاب FAJAR AND EASHA(v-1) کا مطالعہ فرمائیں)۔

مذکورہ فیصلہ کے مطابق اس وقت سے لیکر عرصہ تک ہماری طرف سے مساجد کمیٹیوں کو صرف ان دو نمازوں کے اوقات کے فاصلوں کا صرف چارٹ ہی یہ کہہ کر دیا جاتا رہا کہ وہ خود سے ہی اپنے یہاں کے اوقاتِ طلوع وغروب آفتاب میں ان فاصلوں کو جمع یا منہا کر کے سال بھر کے اوقات ترتیب دے لیں جو یقیناً ان کیلئے ایک مشکل تھی جسے انہوں نے نبھایا۔

پچھلے دو برسوں سے اللہ جزائے خیر دے محترم محمد ارشد بیگ صاحب کو جنہوں نے

برطانوی مسلمانوں کی مدد کرتے ہوئے ایک کمپیوٹر سوفٹ پروگرام تیار کر کے ہمیں بلا معاوضہ دیا جس میں یہ خصوصیت ہے کہ برطانیہ کی کسی بھی جگہ کے طلوع وغروب آفتاب کے اوقات کو فجر وعشاء کے اس پروگرام میں ٹائپ کرنے پر خود بخود وہاں کیلئے ان دو نمازوں کے اوقات تیار کر کے پرنٹ کر لئے جاسکتے ہیں جس کا بہتسوں نے فائدہ اٹھایا اور اب بھی یہ سلسلہ جاری ہے، لیکن چونکہ مساجد کمیٹیوں اور عام مسلمانوں کی ضرورت کیلئے اتنا کافی نہ تھا۔

اس درمیان ڈاکٹر خالد شوکت صاحب نے ہماری گذارش کو خاطر میں لاکر برطانیہ بھر کیلئے بشمول فجر وعشاء پنج وقتہ نماز، طلوعِ وزوالِ آفتاب کے اوقات اور قبلہ کے حسابات کمپیوٹر پر بڑی محنت سے تیار کر کے ہمیں دئے جو اس وقت آپ کے سامنے کتاب کی شکل میں موجود ہے، اللہ تعالی موصوف کو دارین میں بہترین بدلہ عطا فرمائے آمین۔

موجودہ زمانہ میں جبکہ انسان چاند سے بھی آگے اور بہت آگے کی پروازوں میں مشغول ہے اور فلکیات کی دنیا میں غیر مرئی سیاروں تک پہونچنا بظاہر ناممکن نہیں رہا جو اسباب کی دنیا میں مشکل ترین حسابِ فلکیہ کے ذریعہ ممکن ہوا مگر سیاروں کی طرف انسان کی ان اوڑانوں سے عوام الناس اس مغالطہ میں پڑ گئے کہ اہل فن وسائنس کے حوالہ سے جو بھی بات کہی جائے وہ یقینی وقطعی ہے! اسی سوچ کے حاملین اور سطحی سوچ کے مبلّغین جو مختلف اہلِ فن کی ایک دوسرے سے مخالفانہ سوچ والی تھیوری، ان کے نظریات کے مطالعہ اور

ان کی فلکیاتی تھیوریوں کی بنیاد میں دسترس حاصل کئے بغیر مسلمانوں کی عبادتی ضروریات یعنی نماز روزہ کے اوقات کیلئے بھی ان فنی مفروضہ حسابات کے بالکل قطعی ہونے کی تبلیغ میں مصروف ہیں جو یقیناً ان کی اپنی ذہنی اختراع ہی کہی جاسکتی ہے جسے ایک فنی ماہر کی تحقیق وجستجو ہرگز نہیں کہا جاسکتا!

مطلب یہ کہ طلوع وغروب آفتاب، نصف النہار اور نمازوں کے اوقات کیلئے اہلِ فن کے مفروضہ حسابات اور سورج کے زیر افق وبر افق کی مفروضہ ڈگریوں کو ان کے تقریبی واندازی حساب کے بجائے انہیں قطعی حساب سمجھ لیا گیا! حالانکہ اہلِ فن یہ باتیں نہیں کہتے جنہیں ان کی طرف منسوب کئے جانے پر ناواقف عوام اس دھوکہ میں آجاتے ہیں۔

مسلم اہل فن میں سے پروفیسر الیاس سلمہ ودیگر حضرات کے علاوہ ڈاکٹر خالد شوکت صاحب کہ جن کی آسٹرونومی کے حساب کی علمیت سے کسی کو انکار نہیں، انہوں نے صرف علمیت پر اکتفاء کرنے کے بجائے مزید کئی برسوں پر محیط تحقیق وریسرچ میں مشغولیت کو اپنا شیوہ بنایا، خاص کر ڈاکٹر خالد شوکت صاحب نے نہ صرف اہلِ فن بلکہ عوام الناس خصوصا مسلمانوں کے سامنے اپنی دس سالہ ریسرچ کا نتیجہ پیش کیا کہ تھیوریاں اور ان کے حسابات اپنی جگہ مگر مسلمانوں کی مذہبی ضروریات کا جہاں تک تعلق ہے ریسرچ وتحقیق کا نتیجہ پندرہ یا اٹھارہ وغیرہ آفتاب کے زیرِ افق کی ڈگریوں کے مفروضہ حسابات کے ماتحت فجر وعشاء کے

اوقات کوحتمی ویقینی جاننا غلط ہے،موصوف کا یہ ریفرنس اس کتاب کے پہلے حصہ میں اور مزید ان کی ویب سائٹ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے،موصوف اپنی اس تحقیق میں اگر چہ اکیلے نہیں جیسے کہ گذرے ماہرین کے تجربات وآپسی اختلافات اس کی بیّن دلیل ہے،البتہ مقابلۃً اس حیران کن سائنسی ترقیات کے زمانہ میں مسلم ماہرینِ فن میں موصوف کی نتیجہ خیز تحقیق اوراس پر''بلند آواز'' ماہرینِ فن میں الحمدللہ ایک ''منفرد تاریخی حیثیت'' کی حامل ہے۔

ڈاکٹر صاحب عالمی طور پر خصوصاً امریکہ کی سطح پر ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں جو فلکیات (Astronomy) اور قبلہ کی تعیین کے پیچیدہ حسابات میں مشہور ومعروف ماہر ہیں جن سے دنیا بھر کے مسلمان فائدہ اٹھا رہے ہیں ،اس کے علاوہ آپ (ISNA) اسلامک سوسائٹی اوَف شمالی امریکہ کی ایڈوائزری بورڈ کے ممبر بھی ہیں۔میں خاص طور پر آپ کے اخلاقِ باوصف کا ذکر کئے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا جو عام طور پر نہ صرف عوام الناس بلکہ خواص میں بھی ناپید ہوتے جارہے ہیں جس کی حقیقت یہ ہے کہ کسی کی طرف سے جب کوئی خاص نظریہ پیش کیا جاتا ہے تو سننے اور پڑھنے والوں کے سامنے سے اس نظریہ کے مخالفانہ تقابلی شواہد ودلائل زیادہ تر جان بوجھ کر اوجھل کردئے جاتے ہیں چاہے وہ نصوص ہی کیوں نہ ہوں !اور اگر انہیں بتلانے کی مجبوری ہو تو پھر ایسے انداز اور کتر بیونت طریقہ سے وہ پیش کئے جاتے ہیں گویا کہ یہ کوئی نئی واجنبی سی بات ہو حالانکہ مقابلۃً تو وہاں اس کا برعکس ہوتا ہے!۔

ڈاکٹر خالد شوکت صاحب اس عیب سے دور ہیں جس کے ثبوت کیلئے ان کی ویب سائٹ WWW.MOONSIGHTING.COM ایک کھلی کتاب ہے ، چاہے مسئلہ نمازوں کے اوقات کا ہو یا رویتِ ہلال کا یا پھر ان کے شواہد کا ہو! موصوف ایک طرف جہاں اپنی تحقیق کو دنیا بھر کے مسلم غیر مسلم خواتین وحضرات کے سامنے پیش کرتے ہیں وہیں ان مسائل کے شواہد وحقائق کو بھی اپنی ویب سائٹ کے ناظرین کے سامنے امانت جان کر من وعن پیش کردیتے ہیں جو آپ کا منفرد وصف ہے گویا وہ اپنے نظریہ کے ساتھ ساتھ حق وحقیقت کی تلاش وجستجو میں ہیں، یہی اخلاص کسی کے حقیقی محقّق ہونے کی علامت ہوتا ہے۔

موصوف کے ہم شکر گذار ہیں کہ آپ نے علمائے برطانیہ اور حزب العلماء یوکے کے علاوہ خود میری اردو کتاب ''برطانیہ میں عشاء کا صحیح وقت'' کا تعارف اپنی عالمی ویب سائٹ پر غائبانہ اور بلا رابطہ کردیا جو اللہ کی طرف سے انہیں عطا کردہ نعمت یعنی فجر اور عشاء کے اوقات میں درجات وڈگریوں کے ۱۵ یا ۱۸ درجات وغیرہ کے غیر معتمد ہونے کی دس سالہ جستجوئے حق وتحقیق کے'' تاریخی نتیجہ'' کیلئے نہ صرف تجرباتی اور پریکٹیکل ثبوت تھا بلکہ خود یہ تاریخی نتیجہ،قرآن اور صاحب شریعت ﷺ و''اہل فن کے اپنے اپنے فلکیاتی مفروضہ نظریات میں آپسی اختلافات'' کی حقیقی وجوہ پر روشنی کا منار بھی ثابت ہوا!

ساتھ ہی آپ حفظہ اللہ کا یہ محققانہ نتیجہ اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے علمائے برطانیہ

کے سال بھر کے مشاہداتی شواہد کیلئے بھی ''حقیقتِ غیر متردّدہ ہونے'' کی فنی سند ثابت ہوا۔ یہ نتیجہ صرف اور صرف اللہ کی رضاء کے حصول اور احقاقِ حق کے موصوف جیسے متلاشیوں کے ''اخلاص'' کا بیّن پیمانہ ثبوت ہے، بعد میں جب آپ کے سامنے میری انگلش کتاب Fajar and Isha-v1 پیش کی گئی تو نہ صرف آپ نے اس پر مبارک باد دی بلکہ اپنی ویب سائٹ پر اسے مستقل جگہ دی (دیکھو اس کتاب کا Forward اور اندر کے صفحات)۔

اسی طرح میں محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس صاحب کا بھی شکر گذار رہوں کہ آپ نے میری اس مرسلہ کتاب کے ملنے پر ''اپنی خوشی کے اظہار کا ای میل بھیجا، اللہ تبارک وتعالی سے دعاء ہے کے وہ عالم الغیوب ہمارے اہلِ فن خصوصاً ڈاکٹر خالد شوکت صاحب و پروفیسر ڈاکٹر الیاس صاحب جیسوں کے ذریعہ مزید حقائق وشواہد کا اظہار فرمائے اور دینِ اسلام کے فطری احکامات کے دلائل میں امّیتِ انسانی کی حقیقت آشکارہ فرما کر قرآن اور **وما ینطق عن الھوی ان ھوالاوحی یوحی** والی زبان (ﷺ) کی صداقت کا مزید بول بالا فرمائے آمین۔

نوٹ: یاد رہے کہ ویب سائٹ www.moonsighting.com پر میری کتاب Fajar and Isha -v1 جو ہے اس میں رمضان ۱۴۲۶ھ / اکتوبر ۲۰۰۵ء سے اب تک دو مرتبہ تصحیح کی گئی ہے اور اب پریس میں جاتے وقت اسمیں اور اضافہ شامل کیا گیا ہے۔

کتاب میں دیئے گئے اوقات کے بارے میں وضاحت

(۱) کتاب میں نمازوں کے اوقات گرین وچ مین ٹائم (G.M.T.) مفروضہ کے مطابق ترتیب دیئے گئے ہیں

(۲) کتاب میں فجر وعشاء کے اوقات عینی مشاہدات پر مبنی ہیں جبکہ طلوع آفتاب، زوال و ظہر، عصر ومغرب کی تینوں نمازوں کے اوقات آسٹرونومی کی مفروضہ تھیوریوں کے تقریبی حساب سے ترتیب دیئے گئے ہیں، اس کی ''شرعی حیثیت'' کی معلومات میری الگ سے اردو کتاب ''برطانیہ میں عشاء کا صحیح وقت'' میں پڑھی جائے۔

(۳) کتاب میں سن ۲۰۰۷ء کے کیلنڈر کے یہ اوقات موسمِ گرما وسرما کے اوقات کے مطابق تیار شدہ ہیں جن میں مارچ واکتوبر میں ایک گھنٹہ کی کمی یا زیادتی بھی کر لی گئی ہے۔

(۴) ظہر کا وقت نصف النہار (آدھا دن یا Midday) کے وقت سے پانچ منٹ بعد سے ترتیب دیا گیا ہے، اس وقت ظہر کی نماز بلاشک وشبہ پڑھ سکتے ہیں۔

(الف) زوالی منٹوں کا شمار اسطرح کیا گیا ہے کہ (Midday) نصف النہار کے مفروضہ وقت سے پہلے احتیاطی پانچ منٹ شمار کئے گئے ہیں اور بقیہ پانچ منٹ عین نصف النہار سے زوال یعنی ظہر کے شروع وقت تک کے شمار کئے ہیں جو اسطرح ہیں:

(i) ڈیڑھ منٹ سورج کے آخری سرے کو نصف النہار کی حد سے مکمل طور پر نکلنے کے ہیں کیونکہ سورج کو نصف النہار سے مکمل زوال پذیر ہونے میں صرف ڈیڑھ منٹ کا وقت درکار ہوتا ہے۔

(ii)، پھر جس شہر کے نصف النہار کا یہ وقت ہوتا ہے اس کے مرکزی نقطہ سے لیکر اطراف کے تیس میل کے ایریا کے احاطہ کو مدِّ نظر رکھ کر اس میں مزید ایک منٹ کا اضافہ کیا گیا ہے تا کہ شہر کے مرکزی وقت کی مناسبت سے اس احاطہ کے وقت میں فرق کی کمی دور ہو جائے اس طرح یہ کل ڈھائی منٹ ہوئے، پھر مزید احتیاط کیلئے دوسرے ڈھائی منٹ شامل کئے گئے، تینوں مل کر پانچ منٹ ہو گئے۔

(iii) اِن پانچ منٹوں میں نصف النہار سے پہلے کے بھی پانچ منٹ ملائیں تو ''زوال آفتاب'' کا کل دس منٹ کا وقت شمار ہوا!

نوٹ: نصف الہار Midday کے وقت کوئی بھی نماز حرام ہے، مذکورہ دس منٹوں کے بعد ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہے، اصل میں تو وہ ڈیڑھ سے ڈھائی منٹ جس میں سورج، نصف النہار کی حد سے زوال پذیر ہو کر مکمل ہٹ جاتا ہے یہی مکروہ وقت ہے مگر چونکہ آبزرویٹری کے اوقات تقریبی ہوتے ہیں قطعی نہیں ہوتے اس لئے ڈھائی منٹوں کے بجائے احتیاطاً مذکور دس منٹوں کو مکروہ وقت شمار کر کے حسابی غیر یقینی و متوقّع کمی کو دور کیا گیا۔

(۵) عصر کا وقت سایہ اصلی کے دوگنا (مثلین) ہونے کے وقت کے حساب پر ترتیب دیا گیا ہے جبکہ مثلِ اول کے وقت کی معلومات کیلئے ڈاکٹر خالد شوکت صاحب سے ای میل shaukat@moonsighting.com پر رابطہ کیا جائے۔

(۶) مغرب کی نمازوں کے اوقات رصد گاہوں کے سطحِ سمندر کے حساب والے غروب آفتاب کے اوقات کے بجائے سطحِ سمندر سے انتہائی بلندی کے مطابق ترتیب دئے گئے ہیں، جس کی تفصیل اس طرح ہے کہ آبزرویٹری کے غروب آفتاب والے اوقات میں تین منٹ کی زیادتی کی گئی ہے تا کہ سورج کے غروب ہو جانے میں شک نہ رہے (بعض لوگ تین منٹ کے بجائے پانچ منٹ بڑھاتے ہیں اگرچہ تین منٹ کافی ہیں مگر کل پانچ منٹ ہی بڑھانا چاہیں تو ان تین منٹوں میں صرف دو منٹ بڑھائیں نہ کہ پانچ تا کہ تین اور دو منٹ ملکر کل پانچ منٹ ہوں)۔

الف: آبزرویٹری والے ہر شہر و جگہ کے طلوع و غروب آفتاب اوقات ان جگہوں کی بلندی کے مطابق دینے کے بجائے سطحِ سمندر کے مطابق دیتے ہیں کیونکہ ہر ہر جگہ کی اونچ نیچ نشیب و فراز کیمطابق بلندی کے حساب کو سامنے رکھ کر سورج کے طلوع و غروب کا صحیح حساب کرنا ممکن نہیں ہے، اس لئے طلوع و غروب آفتاب کے تقریبی اوقات

جوسطحِ سمندر (Sea Level) کے حساب سے وہ اس مفروضہ کے مدِّ نظر دیتے ہیں کہ گویا زمین فٹ بال کی طرح بالکل گول ہو! حالانکہ ایسا نہیں جیسے کہ وہ خود ہی زمین کے مفروضہ مراکز (Northpol/ SouthPol) شمالی وجنوبی قطبین کے اطراف ہزاروں میل لمبے چوڑے احاطہ کی سطح، سمندر کی سطح کی طرح عین ہموار ہونے کے بجاءے گھڑوں اوراونچائی نیچائی والی کافی حدتک چپٹی اوردبی ہوئی بتلاتے ہیں، اس کے باوجود پوری زمین کوسطحِ سمندر کے برابر ''فٹ بال'' کی طرح گول مانتے ہوئے ان کی طرف سے طلوع وغروب آفتاب کے اوقات ترتیب دینا یہ ان کی فنّی مجبوری ہے، حالانکہ اسوقت حقیقت میں سورج نہ ہی طلوع اور نہ ہی غروب ہوا ہوتا ہے بلکہ غروب آفتاب کے دئے ہوئے وقت میں صاف موسم میں آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے جسے وہ اپنی فنّی اصطلاح میں رِفریکشن (Refraction) سے تعبیر کرتے ہیں اور کچھ دیر بعد حقیقۃً وہ غروب ہوتا ہے اسی طرح طلوعِ آفتاب کے ان کے دئے ہوئے اوقات کے بجائے کچھ دیر پہلے وہ طلوع ہوتا ہوا نظر آتا ہے!

نوٹ: کتاب میں (وقتِ مغرب برابر ہے مگر) طلوع آفتاب کے اوقات رصدگاہ کے سطحِ سمندر والے اوقات کے برابر ترتیب دئے گئے ہیں اس لئے ہر روز کے ''طلوع آفتاب'' کے ان اوقات میں سے تین منٹ کی کمی کر کے طلوع آفتاب کے اوقات ترتیب دینا ضروری ہے۔

(۷) عشاء اور فجر کے اوقات سال بھر کے مشاہدات کے مطابق ہیں جسکی تفصیل میری اردو/انگلیش دونوں الگ الگ کتابوں (``Fajar and Esha`` اور ''برطانیہ میں عشاء کا صحیح وقت'' مرتّبہ مولوی یعقوب احمد مفتاحی) میں موجود ہے وہاں دیکھیں۔

(۸) یہ بات معلوم ومشہور ہے کہ برطانیہ میں مارچ واکتوبر کے مہینہ کے آخری اتوار کو گھڑی میں ایک گھنٹہ کی کمی یا زیادتی کرنی ہوتی ہے، کتاب میں اوقات کیلنڈر سن ۲۰۰۷ء کے مطابق ہیں جن میں یہ کمی یا زیادتی بھی کرلی گئی ہے، اس لئے اس کے بعد کے برسوں کے اوقات کیلئے ان دومہینوں کی چند تاریخوں کیلئے ہی کمی یا زیادتی کرنی ہے (مارچ سے اکتوبر یا اکتوبر سے مارچ تک کے تمام مہینوں کیلئے نہیں)، تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو:

الف: یہ بات معلوم ومشہور ہے کہ برطانیہ میں اکتوبر میں اسٹانڈرڈ ٹائم میں ایک گھنٹہ کا اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ طلوع آفتاب کے وقت موسمِ سرما کے اِن دھندھلے ایام کی ابتداء، گھڑی کو ایک گھنٹہ آگے کرنے کے مصنوعی طریقہ سے مزید روشنی میں ہو جس سے روڈ ٹرافک حادثات سے حفاظت ہوتی ہے اور لوگوں کو دن کی ابتداء میں اپنے روزمرّہ کے کام کاج کیلئے گھروں سے نکلنے اور بچوں کو مدرسہ اسکول جانے اور شام کو گھر واپس آنے میں مزید روشن دن میسر آجاتا ہے پھر جیسے ہی ایّام سردی سے گرمی کی طرف

بڑھکر مارچ تک میں روشن وصاف ہوجاتے ہیں تو اس ایک گھنٹہ کی زیادتی کو مارچ کے آخری اتوار سے گھڑی کو ایک گھنٹہ پیچھے کرتے ہوئے دوبارہ اسے اصل اسٹانڈرڈ وقت پر بحال کردیا جاتا ہے، اسطرح گھڑی کو ایک گھنٹہ آگے پیچھے کرنے کا یہ سلسلہ ہرسال برس میں دومرتبہ اکتوبرور مارچ کے مہینوں میں جاری رہتا ہے۔

ب اس طریقہ کی بناء پر اگلے برسوں کے اکتوبر و مارچ کے آخری اتوار کی تاریخیں پچھلے برسوں کے مارچ اور اکتوبر کے آخری اتوار کی تاریخ کے بہ نسبت بدلیں گی۔

اسطرح جتنی تاریخوں کا فرق ہوگا سال بہ سال ان تاریخوں کے اوقات میں معمولی تبدیلی کرنا ضروری ہوگا! مثلاً سن ۲۰۰۷ء کے مارچ کا آخری اتوار ۲۵ تاریخ کو ہے جبکہ ۲۰۰۸ء کے مارچ کا آخری اتوار، ۳۰ تاریخ کو ہے، اسی طرح سن ۲۰۰۷ء کے اکتوبر کا آخری اتوار، ۲۸ کو ہے جبکہ اکتوبر ۲۰۰۸ء کا آخری اتوار، ۲۶ تاریخ کو ہے، معلوم ہوا کہ سن دوہزار آٹھ کے مارچ کے مہینہ میں آخری اتوار کی تاریخ میں مقابلۃً چار دن کا اور اکتوبر کے آخری اتوار کی تاریخ میں دودن کا فرق پڑ گیا۔

ج مذکورہ فرق کے مدِ نظر اب مارچ ۲۰۰۸ء کی ۲۵ تاریخ کے ساتھ ساتھ ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ تاریخوں کے وقت میں ایک گھنٹہ کی زیادتی کی جائے گی کیونکہ پہلے انمیں کمی والا وقت تھا جبکہ ۳۰ تاریخ سے تو ایک گھنٹہ کی کمی والا وقت پہلے ہی موجود ہے۔

د اسی طرح سن ۲۰۰۷ء کے اکتوبر کے آخری اتوار سے سن دوہزار آٹھ کے اکتوبر کے آخری اتوار میں واضح فرق ہوگیا، اسمیں آخری اتوار، ۲۸ تاریخ کے بجائے ''دودن پہلے'' ۲۶ تاریخ کو آیا، گویا سن ۲۰۰۸ء کے اکتوبر کے آخری اتوار کی تاریخ، ۲۰۰۷ء کے آخری اتوار کی تاریخ سے دودن پہلے آگئی۔

ہ مذکورہ فرق کے مدِ نظر اکتوبر ۲۰۰۸ء کی صرف ۲۶ اور ۲۷ کی دو ہی تاریخوں میں ایک گھنٹہ کی زیادتی کیجائے گی کیونکہ بعد والی تاریخوں میں یہ زیادتی پہلے ہی موجود ہے۔

نتیجہ: نتیجہ یہ کہ ۲۰۰۷ء کے اوقات میں سے ہرسال کے مارچ اور اکتوبر کے مہینوں کے آخری اتوار کی تاریخ کی مناسبت سے اس کے اطراف کی بعض تاریخوں میں ہی ایک گھنٹہ کی کمی زیادتی کی تبدیلی کرنی ہوگی اور باقی کیلنڈر جوں کا توں رہے گا۔

اللہ تعالی لغزشوں سے درگذر فرماکر ہم سب کی ان کاوشوں اور نماز، روزہ کو قبول فرمائے آمین

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّميع العليم وتب علينا انك انت التوّاب الرّحيم وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العٰلمين والصلوٰة والسلام على سيدالمرسلين وعلى آله وصحبه ومن تبعه الى يوم الدين

مولوی یعقوب احمد مفتاحی
ناظم حزب العلماء یوکے
محرم الحرام ۱۴۲۸ھ / جنوری ۲۰۰۷ء

کتاب ملنے کے پتے

(1) Hizbul Ulama UK. 74c Upton Lane London E7 9LW

Tel:++447866464040 Email:Info@hizbululama.org.uk

(2) Jamiatul Ulama Briton Bradford (Haji Qamre Aalem)

36Chippendale Rise Bradford BD8 ONB UK England

Tel:++447957205726 Email:Qamre@aol.com

حزب العلماء یوکے اور اس کی خدمات

اللہ کا شکر واحسان ہے کہ The society of Muslim Scholar in u.k. (حزب العلماء یوکے) اور Central MoonSightingCommittee Of Great Britain (مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ) ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۴ء سے لیکر آج تک یہ دونوں ادارے مسلمانوں کی شاندار اور یادگار خدمات انجام دیرہے ہیں بلاشبہ برطانیہ کے مسلمانوں کی بعض دینی ایسی مشکلات جن سے وہ عجیب انتشار وافتراق کا شکار تھے ان پیچیدہ مسائل کے حل کرنے میں الحمدللہ حزب العلماء یوکے نے نہایت اہم رول اداء کیا ہے۔

مثلاً رویتِ ہلال کے متعلق مضامین ومسائل پمفلیٹس ، کتابچوں کے علاوہ دیگر مسائل پمفلیٹس اردو، انگلیش وگجراتی میں شائع کئے گئے، نیز فجر وعشاء کے اوقات کے سال بھر کے مشاہدات کر کے امت کے سامنے پیش کئے گئے جن کے متعلق تین کتب ''برطانیہ میں عشاء کا صحیح وقت'' اردو میں اور Fajar and Isha (part 1&2) انگلیش میں شائع کی گئیں جس میں عالمی تجربات ومشاہدات اور پچھلے اور موجودہ زمانہ کے چوٹی کے مسلم غیر مسلم اہلِ فن وعلمائے دین کی برسوں پر محیط تحقیق کے حوالوں سے ثابت کیا گیا صبح صادق اور عشاء کے اوقات کیلئے زیرِ افق کے ۱۲، ۱۵ یا ۱۸ وغیرہ درجات کی تخصیص غلط ہے، جبکہ حصہ دوم میں برطانیہ کے اکثر شہروں کیلئے پنج وقتہ نمازوں اور طلوع آفتاب کے اوقات کے ساتھ ساتھ ان جگھوں کے قبلہ کی گائڈ لائن بھی بیان کی گئی ہے، جو آپ کے ہاتھوں میں ہیں، ساتھ ہی ''مذہبی علامات اور میوزک کا فلسفہ'' نامی کتاب عنقریب اردو وگجراتی زبان میں شائع ہو کر آرہی ہیں، جس کا انگلیش ترجمہ بھی انشاء اللہ ہوگا، یہ کتاب ان زبانوں میں اسلام کے حوالہ سے عالم کی پہلی کتاب ہے۔

ساتھ ہی رویتِ ہلال کے موضوع پر جدید طرز پر دو کتب تیاّری کے مراحل میں ہیں، ان کے علاوہ حلال ذبیحہ کی پریشانیاں۔ شیطانک ورسیز کے خلاف تاریخی تحریک۔ قادیانیت کے فتنہ کے خلاف مسلمانوں کو آگاہی۔ طلاق وخلع کے بارے میں شرعی پنچایت کا قیام، بوسنیا۔ کوسووو۔ وغیرہ مظلوم مسلمانوں کا تعاون وغیرہ وغیرہ تمام اہم امور، الجھنوں وانتشار کے موقعہ پر الحمدللہ حزب العلماء یوکے نے بڑھ چڑھ کر اور قائدانہ کام کیا ہے اور آج بھی کر رہی ہے، مسلمانانِ برطانیہ سے گذارش ہے کہ اس ادارہ کی خدمات سے ضرور فائدہ اٹھائیں والسلام